احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 15 مارچ 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 15 مارچ 2003ء 11 محرم 1424 ہجری 15 امان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 57

رعب کے ساتھ نصرت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

مجھے دشمن پر رعب عطا کر کے میری نصرت کی گئی ہے-

(صحیح مسلم کتاب المساجد حدیث نمبر 814)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں-

ایک طرف حضرت مسیح موعود کی طبیعت میں دنیا کے بکھیڑوں اور جھگڑوں سے نفرت تھی مگر دوسری طرف دوسروں کی ہمدردی ان کی عزت و آبرو کی حفاظت کے لئے اگر آپ کو مداخلت کرنے کی ضرورت پیش آتی تو مضائقہ نہ فرماتے- 1877ء میں قادیان میں ایک بدمعاش سادھو کہیں سے آ گیا- اس کے پاس بڑی بڑی وزنی موگریاں تھیں اور وہ ان کے ذریعہ ورزش کرتا تھا(-)

اسے بڑا پہلوان اور شہزور سمجھا جاتا تھا- مگر دراصل وہ ایک غنڈا اور بدمعاش انسان تھا- اس کے اردگرد بھی ایسے لوگوں کا جمگھٹا ہونے لگا جو آوارہ مزاج تھے- بھائی کشن سنگھ جو حضرت اقدس کی تصانیف میں کیسوں والا آریہ کے نام سے ذکر کیا گیا ہے حضرت مسیح موعود کے پاس طب پڑھنے جایا کرتا تھا اس نے جا کر کہا کہ بڑے مرزا صاحب فوت ہو گئے اور مرزا غلام قادر صاحب نوکر- آپ سے کچھ امید نہیں کیا کریں- اس پر فرمایا بات کیا ہے تب انہوں نے اصل ماجرا اور کیفیت سنائی جب حضرت کو معلوم ہوا کہ شہر میں ایک بدمعاش بداخلاقی کا موجب ہو رہا ہے اور فسق و فجور بڑھ رہا ہے آپ کو جوش آ گیا اور فوراً چوکیدار کو بھیج کر اسے حکم دیا کہ یہاں سے چلے جاؤ ورنہ چالان کرا دوں گا-

اس حکم اور ان الفاظ میں کچھ ایسی ہیبت اور رعب تھا کہ نہ تو اس بدمعاش کو اور نہ اس کے طرفداروں میں سے کسی کو حوصلہ ہوا کہ اسے ایک دن کے لئے بھی اور رکھ سکیں باوجود یکہ بارشوں کی وجہ سے شہر کے گرد پانی تھا مگر اسے اپنا بوریا بستر اور موگریاں وغیرہ اٹھوا کر بھاگتے ہی بنی اور اس طرح پر حضرت مسیح موعود نے شہر سے فسق و فجور کے ایک اڈہ کو اٹھا دیا اور لوگوں کی آبرو بچا لی-

آپ بالطبع اور فطرتاً اس قسم کی باتوں کو چونکہ سخت نفرت اور کراہت کی نظر سے دیکھتے تھے اس لئے ہر چند آپ کی عادت میں نہ تھا کہ وہ لوگوں کے معاملات میں دخیل ہوں مگر جب دیکھا کہ یہ ایک حیا سوز معاملہ ہے اور اس سے شہر کی اخلاقی حالت بگڑ کر عذاب الٰہی کا موجب ہو سکتی ہے اس وقت آپ نے مداخلت کرنے میں ذرا بھی توقف اور تامل کرنا پسند نہیں فرمایا-

(حیات احمد- ص 180)

AACP کے سالانہ کنونشن کا انعقاد

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (A A C P) کے زیر اہتمام مورخہ 8`9 مارچ 2003ء کو مجلس انصاراللہ پاکستان کے ہال میں ایسوسی ایشن کا چھٹا سالانہ کنونشن منعقد کیا گیا- جس میں ایسوسی ایشن کے 6 چیپٹرز ربوہ' لاہور' اسلام آباد' راولپنڈی' کراچی اور واہ کینٹ کے 200 سے زائد ممبران نے بھرپور شرکت کی- ان کے علاوہ جھنگ' فیصل آباد اور دیگر علاقوں سے بھی افراد تشریف لائے- افتتاحی تقریب مورخہ 8 مارچ کو شام 5 بجے انصاراللہ ہال کی بالائی منزل میں منعقد ہوئی- اس کے مہمان خصوصی مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم و پیٹرن ایسوسی ایشن تھے- انصاراللہ کے زیریں ہال میں IT نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں مختلف کمپنیز نے معلوماتی سٹالز لگائے تھے جہاں سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ کے مقابلے کے شرکاء نے اپنے سافٹ ویئرز پیش کیے- اس کنونشن میں تشریف لانے والے ممبران کے لئے خاص طور پر کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلق مختلف موضوعات پر ٹیوٹوریلز اور لیکچرز کا اہتمام کیا گیا تھا- ڈیٹا ویئر ہاوسنگ کے موضوع پر مکرم ابراہیم احمد ملک صاحب صدر کراچی چیپٹر نے ٹیوٹوریل پیش کیا- ان کے علاوہ Software System کوڈ آف ایتھکس کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب نے لیکچر دیا- مورخہ 8 مارچ کو کنونشن کا آخری پروگرام رات ساڑھے نو بجے تھا جس میں AACP کے ممبرز کا تعارف اور مختلف موضوعات پر گفتگو شامل تھی- مورخہ 9 مارچ کو مختلف موضوعات پر لیکچرز دیئے گئے- مکرم عمیر احمد صاحب صدر لاہور چیپٹر نے لینکس (Linux) آپریٹنگ سسٹم کے تعارف پر لیکچر دیا- وائس اوور انٹرنیٹ پروٹوکول (VoIP) کے موضوع پر مکرم محمود احمد شرما صاحب آف کراچی نے لیکچر دیا- مکرم مقبول احمد مبشر صاحب لاہور نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ترقیات کے موضوع پر لیکچر دیا- اسی طرح مکرم سید عزیز احمد صاحب وائس

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1975ء (3)

9 اکتوبر حضرت ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب کوئٹہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات •

17 اکتوبر گیمبیا کے سفیر مقیم انگلستان نے حضور سے لندن میں ملاقات کی۔

19,18 اکتوبر خدام الاحمدیہ جرمنی کا پہلا سالانہ اجتماع بیت نور فرینکفرٹ میں ہوا۔

23 اکتوبر کاتف بوان ماریشس میں احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے رکھا۔

26,25 اکتوبر جماعت ماریشس کا جلسہ سالانہ۔

28 اکتوبر پائی ماریشس میں احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے رکھا۔

29 اکتوبر حضور کی سفر یورپ سے ربوہ واپسی۔

24 نومبر حضرت مرزا احمد بیگ صاحب ساہیوال رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات بعمر 87 سال (بیعت 1902ء)۔

24 نومبر حضرت بھائی شیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

26 نومبر فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

18 دسمبر سلسلہ کے دیرینہ خادم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی کی وفات بعمر 77 سال۔ آپ نے 1929ء میں زندگی وقف کی تھی۔

20 دسمبر ربوہ میں نعتیہ مشاعرہ۔ 40 شعراء نے 5 زبانوں میں نظمیں پڑھیں۔

26 تا 28 دسمبر جلسہ سالانہ قادیان۔ کل حاضری 3450 تھی۔

26 تا 28 دسمبر جماعت نائیجیریا کا جلسہ سالانہ۔

26 تا 28 دسمبر جلسہ سالانہ ربوہ۔ حاضری سوا لاکھ 13 ممالک کے نمائندہ وفود کی شرکت 27 دسمبر کو حضور نے پوری قوم اور جماعت کے قابل طلباء کی بیرونی ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے لئے 6 وظائف کا اعلان فرمایا۔ غانا نے دو اور انگلستان، اور کینیڈا اور انڈونیشیا نے ایک ایک وظیفے کی ذمہ داری قبول کی۔

28 دسمبر کو اختتامی خطاب میں حضور نے قرآنی آداب و اخلاق کو مدون کرنے اور ان پر عمل کرنے کے سلسلہ میں جہاد کا اعلان فرمایا۔

حضور کی دوسرے دن کی تقریر کے مطابق دنیا بھر میں جماعتوں کی تعداد 917 تھی۔ 71 مرکزی مربیان کام کر رہے تھے۔ 500 کے قریب بیوت الذکر تعمیر ہو چکی تھیں، فرانسیسی ترجمہ قرآن شائع ہو رہا تھا۔ افریقہ میں 93 سکول اور 19 ہسپتال کام کر رہے تھے۔

29 دسمبر حضور نے بیت مبارک ربوہ میں 66 نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

دسمبر حضرت نواب عبدالرحیم صاحب ابن حضرت نواب محمد علی خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات بعمر 79 سال۔ ان کی بیماری کے وقت حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ کی اجازت سے شفاعت کی تھی اور وہ صحت مند ہو گئے۔

رپورٹ: عبدالرحمن خان صاحب مربی گی آنا

جماعت گی آنا کا 22واں جلسہ سالانہ

ممتاز شخصیات کی شمولیت۔ ریڈیو، ٹی وی، اخبارات میں کوریج

جماعت احمدیہ گی آنا کا ۲۲واں ملکی جلسہ سالانہ نومبر ۲۰۰۲ء کو جارج ٹاؤن کے سٹی ہال میں منعقد ہوا۔

امسال خصوصیت سے باحیثیت افراد کو جلسہ پر مدعو کیا گیا جن میں صدر مملکت، وزیر اعظم، وائس چانسلر یونیورسٹی آف گی آنا، ادارہ قانون کے انچارج، پولیس افسران، وزراء اور حکومت کے افسران اور سفارتی نمائندوں وغیرہ کو دعوت نامے بھیجے گئے۔

امسال جلسہ سالانہ کے لئے نیشنل ریڈیو (جی بی سی)، گیانا ٹی وی، VC TV اور NBTV پر اشتہارات دئے گئے۔ اسی طرح جلسہ کے لئے ایک خوبصورت Brochure اور پروگرام شائع کرائے گئے۔ اسی طرح سٹیج پر صد سالہ جشن تشکر والا Logo بنایا گیا۔ مہمانوں میں جارج ٹاؤن کے میئر، امریکہ کے نائب سفیر، سوامی آشکر نند، سینٹ فلپ سیکنڈری سکول کی ہیڈ مسٹرس اور دیگر دینی اداروں کے نمائندے شامل تھے۔

جلسہ سالانہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ پیش کیا گیا۔ مولانا الحسن بشیر آتن صاحب مربی انچارج نے افتتاحی تقریر کی اس موقعہ پر امن، اتحاد اور ملک کی ترقی کے لئے دعا کی گئی۔

مہمان خصوصی مسٹر ہیملٹن گرین نے جو کہ جارج ٹاؤن کے میئر ہیں اور سابق وزیر اعظم تھے اپنی تقریر میں دنیا میں امن کے قیام کی خاطر جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا اور جلسہ کی مبارکباد دی۔ خاکسار نے ظہور امام الزماں کے موضوع پر اور مکرم آفتاب الدین نصیر صاحب نے برکات خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔ جلسہ کے موقعہ پر تصاویر اور کتب کی نمائش پیش کی گئی۔ اس جلسہ کی خبر گیانا Chronicle میں تصاویر کے ساتھ شائع ہوئی اور Stabrock News میں ٹی وی چینل CNSTV پر بھی دکھائی گئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 فروری 2003ء)

دسمبر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے ضلع جھنگ کے ٹورنامنٹ میں آل راؤنڈ چیمپئن شپ جیت لی۔

متفرق

- حضور نے حفظ قرآن کی تحریک کرتے ہوئے احباب جماعت کو ایک ایک پارہ حفظ کرنے کی تلقین فرمائی۔
- حضور نے خیل للرحمان مرکزیہ کے نام سے گھوڑوں کی پرورش وغیرہ میں رہنمائی کے سلسلہ میں ایک کمیٹی بنائی جس کا صدر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ کو مقرر فرمایا۔
- حضور نے گریجویٹس کو وقف کی تحریک فرمائی۔
- جماعت احمدیہ سپین کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔
- بنگلور (ہندوستان) سے سہ ماہی یگ شمی جاری ہوا۔
- امریکہ میں بالٹی مور میں مشن ہاؤس کا حصول۔
- حکومت کی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے ذیلی تنظیموں کے سالانہ اجتماعات منعقد نہ ہو سکے۔
- مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کا ترجمان طارق جاری ہوا۔
- حضور کے دورہ افریقہ 1970ء کی یادگار کے طور پر Afriqa Speaks کی اشاعت۔
- 75ء میں مجالس لجنہ پاکستان کی تعداد 559 تھی۔ بیت الفضل لندن کی مرمت کے لئے لجنات نے 4 ہزار پونڈ مہیا کئے۔
- آئرلینڈ میں جماعت کا پودا لگا۔ باقاعدہ جماعت 1985ء میں قائم ہوئی۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اعصابی کمزوری، دردیں و دیگر تکالیف - ان کا مؤثر علاج

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب "ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل" سے ماخوذ

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

قسط اول

ایکونائٹ
Aconitum Napellus

ایسا مریض جس کے دل کے دھڑکنے کی رفتار معمول سے زیادہ ہو اس کیلئے ایکونائیٹ بہت مفید ہے- بعض دفعہ معدے میں ہوا پیدا ہونے سے یا اعصابی کمزوری کی وجہ سے دل بہت تیزی سے دھڑکنے لگتا ہے- نیند بھی نہیں آتی- اگر کسی چیز کا خوف ہو- کوئی بری خبر سنی ہو یا امتحان دینے کیلئے جانا ہو یا کوئی ابتلاء درپیش ہو تو ہیجان سے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے- ایکونائیٹ 30 یا 200 دینے سے دھڑکن معمول پر آ جاتی ہے اور طبیعت پرسکون ہو جاتی ہے-(ص12)

ایکٹیا ریسی موسا
Actaea Racemosa

بعض کمزور اعصاب کی عورتوں میں وضع حمل کے وقت جب دردیں اٹھتی ہیں تو جنین کو باہر دھکیلنے کی بجائے دائیں بائیں پھیل جاتی ہیں- کولہوں میں تشنجی علامات پیدا ہوتی ہیں جو وضع حمل کی تکلیفوں میں ایکٹیا ریسی موسا کی خاص پہچان بن جاتی ہیں اگر بروقت صحیح دوا دی جائے تو دردیں نارمل ہو کر صحیح رخ میں اٹھتی ہیں اور بچے کی ولادت آسانی سے ہو جاتی ہے کولوفائیلم بھی وضع حمل کے موقع پر استعمال ہونے والی اہم دوا ہے-
(ص16-17)

ایگیریکس مسکیریس
Agaricus Muscarius

ایگیریکس میں اعصابی کمزوری سے بسا اوقات بہرہ پن ہو جاتا ہے- ٹھنڈی ہوا لگنے سے کانوں میں درد، سرخی اور جلن کا احساس ہوتا ہے- سردی کی وجہ سے پاؤں میں بھی سوزش اور خارش ہو جاتی ہے اور وہ سرخ ہو جاتے ہیں(ص30)

ایگیریکس کے مریض کو اپنے اعضاء پر قابو نہیں رہتا- ہاتھوں سے چیزیں گرتی رہتی ہیں- اکثر عورتوں اور بچوں کے ہاتھ سے برتن گر کر ٹوٹ جاتے ہیں- کوئی چیز پکڑنی ہو تو گرفت مضبوط نہیں ہوتی- انگلیاں خودبخود کھل جاتی ہیں شدید عضلاتی دردیں اور تشنج بھی پایا جاتا ہے- ہاتھ میں اینٹھن ہوتی ہے-(ص33)

ایلیم سیپا Allium Cepa

ایلیم سیپا اعصابی دردوں میں بھی مفید ہے- اگر زکام کے ساتھ جسم میں خصوصاً چہرہ، دانت، سر اور گردن میں درد ہوں تو ایلیم سیپا ان سب کے لئے بہترین دوا ہے-
(ص39)

ایگنس کاسٹس
Agnus Castus

ایگنس کاسٹس کا زیادہ تر تعلق عورتوں کی بیماریوں سے ہے- عموماً بچوں کی ولادت کے بعد ان کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور لچک ختم ہو جاتی ہے عضلات ڈھیلے ہو کر لٹکنے لگتے ہیں اور سکڑ کر واپس اپنی اصل حالت میں جانے کی طاقت نہیں رکھتے جیسے بعض دفعہ ربڑ ڈھیلا ہو کر لٹک سا جاتا ہے- رحم کے نیچے گرنے کا احساس ہوتا ہے- حیض میں کمی آ جاتی ہے- بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے اور ازدواجی تعلقات سے نفرت ہونے لگتی ہے- زردی مائل لیکوریا کا اخراج ہوتا ہے مریضہ میں بےچینی، خوف اور مایوسی کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں- وہ ہر وقت غمگین رہتی ہے اور بعض اوقات ہسٹیریائی علامات پیدا ہو جاتی ہیں- رحم میں سوزش ہوتی ہے- ناک سے خون بہتا ہے- ایگنس کاسٹس ان سب علامات میں مفید ہے- (ص35)

ایگنس کاسٹس مردانہ کمزوریوں میں بھی مفید ہے خصوصاً اوائل عمر میں کی جانے والی غلطیوں کے نتیجہ میں کمزوری اور ناطاقتی کا شکار ہونے والے مریضوں کی کمزوریاں دور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے- عام اعصابی کمزوریاں دور کرنے میں بھی کالی فاس کی طرح اچھا اثر رکھتی ہے-(ص36)

ارجنٹم میٹیلیکم
Argentum Metallicum

ارجنٹم میٹیلیکم کا ٹانگوں کے عضلات سے بھی گہرا تعلق ہے- اعصابی دردیں زیادہ تر دونوں ٹانگوں اور پاؤں میں پائی جاتی ہیں اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ ریشے پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے- یہ درد رات کو سوتے ہوئے اور سرد مرطوب موسم میں بڑھ جاتے ہیں-
(ص72)

ارجنٹم میٹیلیکم کی تکلیفیں عین بارہ بجے جب سورج نصف النہار پر ہو بڑھ جاتی ہیں- چکر آتے ہیں- سر کا درد ماتھے اور پیشانی تک محدود رہتا ہے یا پھر سر کے کسی ایک طرف مقام بنالیتا ہے جو زیادہ تر دائیں طرف ہوتا ہے- آہستہ آہستہ بڑھتا ہے لیکن یکدم ختم ہو جاتا ہے- اس درد کا چہرے کی اعصابی دردوں سے بھی تعلق ہے کیونکہ یہ بنیادی طور پر اعصابی دوا ہے اور سر درد کا بھی اعصاب سے تعلق ہے-(ص74)

بیلاڈونا Bella Donna

اگر دماغ کے اعصابی ہیجان کی وجہ سے جسم کانپنے لگے یا خون کا دباؤ بہت بڑھ جائے اس وقت دباؤ کو کم کرنے کیلئے بیلاڈونا استعمال ہوتا ہے اور یہ مؤثر اور فوری دوا ہے-(ص140)

بوفو Bufo

بوفو مینڈک (Toad) کی گردن کے غدود سے نکلنے والے لعاب سے تیار کی جاتی ہے یہ خاص طور پر ذہنی صلاحیتوں اور دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے- اس کے مریض کی یادداشت کمزور ہو جاتی ہے- ذہن دھندلا جاتا ہے اور سخت ذہنی تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے- بوفو اعصاب کی بہترین دواؤں میں سے ہے- اعصابی کمزوریوں، فالجی احساسات اور عضلات کے تشنج میں مفید ہے- چھوٹے چھوٹے عضلات میں تشنجی کیفیت پیدا ہوتی ہے- آنکھ یا کسی عضو کا پھڑکنا، جگہ جگہ اچانک تشنجی کیفیات کا پیدا ہونا بوفو کی خاص علامت ہے- (ص173)

اگر کوئی نوجوان بےراہ روی کا شکار ہو جائے تو اس کی دوا بوفو ہے اور یہ جلق (Self Abuse) کو روکتی اور اس کے بداثرات کو دور کرتی ہے- (ص173)

کاربووتج
Carbo Vegetabilis

جب میں نے ہومیوپیتھی شروع کی تو شروع شروع میں پہلے کاربووتج دیتا تھا- تجربہ سے مجھے علم ہوا کہ کاربووتج بذات خود دردوں اور تکلیفوں میں کچھ نہ کچھ اثر دکھاتی ہے اور کمر درد اور اعصابی دردوں میں مفید ثابت ہوتی ہے لیکن اگر بلڈ پریشر زیادہ ہے اور چہرے پر تناؤ ہے تو بیلاڈونا اور ایکونائیٹ کاربووتج کی نسبت زیادہ مفید ہے-(ص244)

کاربالک ایسڈ
Carbolic Acid

آنکھ کے اوپر اور اس کے اردگرد اعصابی درد ہوتا ہے اگر یہ درد آنکھ میں اپنا مستقل مقام بنالے تو کاربالک ایسڈ مفید ثابت ہوگی-(ص249)

کاربونیم سلفیوریٹم
Carboneum Sulphuratum

ٹھنڈی ہوا سے دانت اور چہرے کی تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں اور صرف دانت کے اعصاب ہی نہیں- سارے چہرے کے اعصاب زود حس ہو جاتے ہیں- کاربونیم سلف میں غدودوں کی عمومی سختی بھی پائی جاتی ہے-
(ص254)

کیمومیلا Chamomilla

کیمومیلا کا مریض واقعتاً عام لوگوں کی نسبت تکلیف کو زیادہ محسوس کرتا ہے- اس کی بیماریاں اعصاب اور جذبات سے تعلق رکھتی ہیں- یہ بےانتہا حساس لوگوں کی دوا ہے جو بظاہر بدخلق بھی ہوں لیکن اندرونی طور پر بےحد حساس ہوتے ہیں- خاموش رہتے ہیں لیکن معمولی سی بات پر بھی ایک دم غصہ میں آ جاتے ہیں- اعصابی تناؤ پیدا ہو جاتا ہے- بظاہر بہت خاموش اور سست رو دکھائی دیتے ہیں- ایسے مریض کو کیمومیلا اونچی طاقت میں فوری فائدہ پہنچاتی ہے- ایک تو احساسات اعتدال پر آ جاتے ہیں دوسرے باقی دواؤں کو کام کرنے کا موقع مل جاتا ہے-(ص269)

چیلی ڈونیم
Chelidonium

آنکھوں کے سفید پردے کا رنگ زردی مائل ہو جاتا ہے اوپر دیکھنے سے آنکھوں میں درد ہوتا ہے- آنسو نکلتے رہتے ہیں- اعصابی دردیں عموماً دائیں آنکھ کے اوپر اپنا مقام بناتی ہیں-(ص276)

چینینم آرس
Chininum Ars

چینینم آرس میں اعصابی کمزوری اور خون کی کمی

سے سوتے ہوئے جھٹکا لگتا ہے۔ یہ علامت کئی دواؤں میں بار بار زیر بحث آ چکی ہیں۔ جیننم آرس میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے کہ اس میں اعصابی کمزوری اور خون کی کمی کی وجہ سے جھٹکا لگتا ہے۔ کبھی ذرو کے احساس سے آنکھ کھل جاتی ہے اور درد بجلی کے کوندے کی طرح جسم میں پھیل جاتا ہے۔ (ص284)

سیکوٹا وروسا

Cicuta Virosa

اس دوا میں تشنج کا آغاز عموماً معدہ یا دل کے اردگرد سنسناہٹ سے ہوتا ہے۔ نازک اعصاب کو چوٹ لگ جائے یا کوئی کانٹا چبھ جائے تو اس کے نتیجہ میں بھی تکالیف عموم سے زیادہ ہوتی ہے۔ اگر اس سے تشنج ہو جائے تو یہ دوا مفید ہے۔ آرنیکا اور لیڈم بھی بہت مئوثر دوائیں ہیں۔ ان کے علاوہ ہائی پیریکم۔ سٹیفی سیگریا اور روٹا بھی اعصاب کے زخمی ہونے اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی تکلیفوں میں بہت مفید ہیں (ص291) سیکوٹا وروسا کی بیماریاں اعصاب سے تعلق رکھتی ہیں۔ اگر معدے میں اعصابی تشنج ہو تو پھر یہ دوا ہوگی ورنہ نہیں۔ (ص292)

کافیا کروڈا

Coffea Cruda

کافیا کے بعض مریضوں کو ہسٹیریا ہو جاتا ہے۔ جذبات کے غلبہ کے نتیجہ میں بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے جذبات کی تحریک سے دندل پڑ جانا (بتیسی بند ہو جانا) شدید سر درد چہرے کی اعصابی درد اور اسہال جاری ہو جانا بھی کافیا کی علامتیں ہیں۔ (ص316)

Colocynthis کولوسنتھ

کولوسنتھ چونکہ بنیادی طور پر اعصابی تکلیف کی دوا ہے اس لئے اگر بیرونی اعضاء میں درد ہو تو ساتھ ہی نزدیک کے اعصاب میں بھی بل پڑ جاتے ہیں اور شکنجہ سا محسوس ہوتا ہے پیٹ کے درد میں انتڑیوں میں بل پڑتے ہیں۔ کولوسنتھ کا اعصاب کے چھوٹے خلیوں سے زیادہ تعلق ہوتا ہے۔ چنانچہ انتڑیوں، کمر درد اور بازو وغیرہ کے درد اکثر انہی اعضاء تک محدود رہتے ہیں سارے جسم کے اعضاء پر حملہ نہیں کرتے۔ (ص323)

Cocculus کاکولس

اعصابی نظام میں کمزوری پیدا ہونے کی وجہ سے جسم اور دماغ کی چستی ختم ہو جاتی ہے۔ مریض کو تھکاوٹ اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ بعد میں یہ کمزوری فالج میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس کیفیت میں عموماً وہ لوگ مبتلا ہوتے ہیں جنہوں نے لمبا عرصہ اپنے قریبی عزیزوں کی تیمارداری کی ہو، رات دن مسلسل جاگنا پڑا ہو اور فکر اور پریشانی دامنگیر رہی ہو۔ اس کے نتیجہ میں جو کمزوری پیدا ہوتی ہے اس کا بہترین علاج کاکولس ہے (ص309) کاکولس کا مریض ذہنی دباؤ اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے ہر سوال کا جواب آہستگی سے دیتا ہے۔ تصورات کی دنیا میں غرق رہتا ہے اسے شدید افسردگی کے دورے پڑتے ہیں دماغ بوجھل رہتا ہے۔ (ص310-311)

Graphites گریفائیٹس

ہرپیز (Herpes) یعنی وہ بیماری جس میں اعصاب کے ریشوں پر چھالے سے بن جاتے ہیں۔ جلد کچی پکی ہو جاتی ہے اور شدید جلن، بے چینی اور درد ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک Herpes Zoster یعنی شنگل جو اعصابی کمزوری سے پیدا ہوتی ہے اور اعصابی ریشوں کے اوپر جلد پر وائرس سے متعفن چھالے بن جاتے ہیں جن کے پھٹنے سے اور چھالے بن جاتے ہیں۔ دوسری Genital Herpes یعنی جنسی بے راہ روی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی۔ بار بار ہونے والی ہرپیز جس کا اعضائے تناسل سے تعلق ہوتا ہے یہ بہت تکلیف دہ بیماری ہے جو ایک دفعہ ہو جائے تو ساری عمر پیچھا نہیں چھوڑتی۔ گریفائٹس کو ایسی ہرپیز کے علاج میں بھی ایک مقام حاصل ہے۔ لیکن صرف گریفائٹس ہی کافی نہیں ہوتی بلکہ اور دوائیں بھی دینی پڑتی ہیں۔ میں نے جو نکسالی کا نسخہ بنایا ہوا ہے وہ ہر قسم کی ہرپیز میں مفید ہوتا ہے۔ اس میں آرنیکا، لیڈم اور آرسنک شامل ہیں۔ (ص410)

Gratiola گریشولا

اس میں اعصابی ذہنی اور جسمانی کمزوری بہت نمایاں ہوتی ہے۔ اگر اعصاب میں نقاہت محسوس ہو اور مریض ذہنی اور جسمانی طور پر تھکا ہوا ہو تو وہ یہی کہے گا کہ بہت کمزوری ہے۔ اگر گریشولا کا ان دوسری بیماریوں سے بھی تعلق ہوگا جو اس کی خاص کمزوری کے ساتھ مریض کو لاحق ہوں تو یہ تمام تکالیف کو فی الفور دور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔...... اگر عورتوں میں مالیخولیا (Melancholia) پایا جائے تو گریشولا کا اس سے بھی تعلق ہے۔ گریشولا میں یہ عجیب تضاد پایا جاتا ہے کہ عورتیں بیرونی طور پر اعصابی کمزوری محسوس کرتی ہیں لیکن اندرونی اعصاب جن کا رحم وغیرہ سے تعلق ہوتا ہے بہت زیادہ پر جوش ہو جاتے ہیں۔ اگر لڑکیوں میں ایسی کیفیت پیدا ہو جائے تو ان میں بے شرمی کا بہت زیادہ رجحان پیدا ہو جاتا ہے۔ ان کے اعصاب کو ٹھنڈا کرنے کیلئے اور جذبات کو ضبط میں لانے کے لئے دوائیں دینی پڑتی ہیں۔ (ص413)

Guaiacum گائیکم

چہرے کے اعصابی دردوں سے بھی اس کا تعلق ہے۔ گائیکم میں چہرے کے ایک طرف اعصابی درد ہوتا ہے جیسے چٹکی بھری گئی ہو۔ یہ درد بہت تکلیف دہ ہوتا ہے سپائی جیلیا چہرے کے بائیں طرف کے اعصابی دردوں میں اور سلیشیا اور میگ فاس دائیں طرف کے دردوں میں بہت مفید دوائیں ہیں۔ (ص419)

ھیلی بورس نائیگر

Helleborus Niger

ھیلی بورس کی سب سے نمایاں علامت دماغ کا معطل اور ماؤف ہو جانا ہے جس کی وجہ سے جسمانی افعال میں بے ترتیبی پیدا ہو جاتی ہے۔ دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کی جھلیوں میں سوزش ہونے کی وجہ سے اعصابی نظام متاثر ہوتا ہے اور پاگل پن کی علامتیں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ ھیلی بورس ایسی دوا ہے جو خدا کے فضل سے ان سب علامتوں کو دور کر کے مریض کو ذہنی لحاظ سے بالکل تندرست کر دیتی ہے۔ (ص431)

Hyoscyamus ھائیوسمس

یہ (ھائیوسمس) اعصاب پر خصوصاً جنسی اعصاب پر گہرا اثر کرنے والی دوا ہے۔ ھائیوسمس میں سارا اعصابی نظام درہم برہم ہو کر رہ جاتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا دماغ پر کسی غیر معمولی طاقت نے قبضہ کر لیا ہے (ص457) ھائیوسمس کے مریض کے سب عضلات پھڑکتے رہتے ہیں۔ اعصاب میں جیسے شعلہ سا لپکتا ہے اور تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسی چبھن جیسے سوئی سے ٹانکا بھرا ہو۔ اعصاب میں تشنج اور اکڑاؤ پیدا ہو جاتا ہے اور جھٹکے لگتے ہیں۔ بعض جگہ کے اعصاب پھڑکنے لگ جاتے ہیں۔ کمزوری بہت ہوتی ہے اور مریض کا سر کمزوری کی وجہ سے کھسک کر تکیے سے نیچے آ جاتا ہے یہ علامت میوریٹک ایسڈ (Muriatic Acid) کے مریض میں بھی پائی جاتی ہے (ص458) اگر اعصاب کی خرابی کی وجہ سے نظر کمزور ہو جائے تو اس میں ھائیوسمس اچھا عمل دکھاتی ہے۔ (ص459، 460)

Ignatia اگنیشیا

بعض اوقات مریضہ نروس (Nervous) ہو تو وہ کانپتی ہے اور اعصاب جھرجھری سی محسوس کرتے ہیں۔ یہ کیفیت بڑھ کر تشنج میں تبدیل ہو جاتی ہے اور مریضہ بے ہوش ہو جاتی ہے جیسے ہسٹیریا کی مریضہ ہو۔ بے ہوشی مرگی کی علامت نہیں ہے بلکہ عورتوں میں بے ہوشی کا دورہ پڑنا ان کی اعصابی کمزوری کی علامت ہوا کرتا ہے۔ اس بے ہوشی میں مرگی کی دوسری علامتیں موجود نہیں ہوتیں۔ غم یا خوف وغیرہ کے اثرات کی شدت کے وقت جو بے ہوشی ہوتی ہے وہ اعصابی کمزوری کی بے ہوشی ہے۔ (ص464)

چہرے کا اعصابی درد بھی اگنیشیا کے دائرہ اثر میں ہے۔ عضلات پھڑکتے ہیں۔ منہ کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ غیر متوقع طور پر بے وقت پیاس لگتی ہے اور جب پیاس لگنی چاہئے اس وقت نہیں لگتی۔ (ص466)

Iodum آیوڈم

آئیوڈم کے مریض کی بے چینی کا تعلق اعصابی گھبراہٹ سے ہوتا ہے۔ یہ گھبراہٹ آرسنک کی طرح کی نہیں ہوتی بلکہ اعصاب میں ضرورت سے زیادہ توانائی پائی جانے کی وجہ سے ہوتی ہے چونکہ خوب کھاتا پیتا ہے اور چربی نہیں بنتی اس لئے جسم میں پیدا ہونے والی زائد توانائی اسے چین سے بیٹھنے نہیں دیتی۔ چنانچہ یہ مسلسل حرکت کرتا رہتا ہے اور بھاگ دوڑ کر اپنی طاقت خرچ کرتا ہے۔ اگر ایسے مریض کو زبردستی بٹھانے کی کوشش کی جائے تو اس میں شدید غصے کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ (ص469)

Ipecacuanha اپی کاک

اپی کاک کی اعصابی بیماریوں میں تشنج پایا جاتا ہے۔ سیکوٹا اور ڈائسکوریا (Dioscorea) کی طرح اعصابی تشنج میں پیچھے کی طرف اکڑنے کا رجحان ملتا ہے۔ (ص476)

آئرس ورسیکولر

Iris Versicolor

ناشتے کے بعد چہرہ پر اعصابی درد، زبان اور منہ کے اندر جلنے کا احساس لعاب دہن کوکس (Coccus) کی طرح ریشے دار اور تیزاب کی زیادتی کی وجہ سے اوپر سے لے کر نیچے تک تمام نظام ہضم میں جلن پائی جاتی ہے۔ (ص483)

کالی بائیکروم

Kali Bichromicum

عموماً پوٹاشیم کے سب نمکیات میں کمزوری کا احساس پایا جاتا ہے مثلاً کالی فاس اعصابی طاقت کے لئے استعمال کی جاتی ہے اور اسی طرح کالی کارب کے بالمثل استعمال سے بدن میں اور عضلات میں نئی جان پڑ جاتی ہے۔ ٹانگیں ہلکی ہو جاتی ہیں اور اٹھنے بیٹھنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ کالی بائیکروم بھی یہی مزاج رکھتی ہے۔ اگر مریض کالی بائیکروم کا ہو تو دوا کھاتے ہی جسم ہلکا پھلکا ہو جائے گا۔ پوٹاشیم کے تمام نمکیات عضلات اور اعصاب کے لئے مقوی (Tonic) کے طور پر مفید ہیں۔ (ص486)

کالی کارب

Kali Carbonicum

کالی کارب اعصاب کی بہت گہری دوا ہے۔ اس کا ہڈیوں سے بھی گہرا تعلق ہے کیونکہ کاربن ہڈیوں پر بہت گہرا اثر دکھاتی ہے۔ کالی کارب کے مریض میں عمومی کمزوری پائی جاتی ہے۔ نبض مدھم ہوتی ہے۔ اس کے اعصابی دردوں میں سوئی کی طرح چبھن اور جلن پائی جاتی ہے اندرونی نالیوں میں آگ سی جلنے کا احساس، رات دو بجے تا پانچ بجے تک بیماری کی شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے بائیں کروٹ لینے سے یا درد والی طرف لیٹنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ گرم موسم میں تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ (ص501)

مکرم محمد صدیق صاحب گورداسپوری

ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب کا ذکر خیر

آپ نصرت جہاں سکیم کی تحریک پر لبیک کہنے والے ابتدائی ڈاکٹر تھے

مکرم ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب جن کی وفات 23 دسمبر 2001ء کو لاہور میں ہوئی ان خوش قسمت ڈاکٹرز میں سے تھے جن کو خداتعالیٰ نے ابتدائی زمانے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نصرت جہاں سکیم کے تحت سیرالیون میں خدمات سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1970ء میں مغربی افریقہ کے ممالک نائیجیریا' غانا' آئیوری کوسٹ' لائبیریا' گیمبیا اور سیرالیون کا دورہ فرمایا اس تاریخ ساز دورہ میں حضور نے ان مشنوں کے حالات کا از خود جائزہ لیا اور ان کی تعلیمی اور طبی ضروریات کا بنفس نفیس مطالعہ کر کے خدمت خلق کے منصوبہ پر مشتمل ایک عظیم الشان جامع سکیم مرتب فرمائی جس کا ذکر حضور نے یوں فرمایا:

''گیمبیا میں ایک دن اللہ تعالیٰ نے بڑی شدت سے یہ میرے دل میں ڈالا کہ تم کم از کم ایک لاکھ پونڈ ان ممالک میں خرچ کرو اور اس میں اللہ تعالیٰ بہت برکت ڈالے گا۔ (الفضل 20 جون 1970ء)

اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حضور نے نصرت جہاں ریزروفنڈ کا اجراء فرمایا چنانچہ افریقہ کے دورہ سے لندن تشریف لانے پر وہاں بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ میں اس سکیم کا اعلان فرمایا اور جماعت کو ان کی ذمہ داریوں اور دعا کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا:

''مجھے فکر نہیں کہ یہ رقم کہاں سے آئے گی کیونکہ جب اللہ تعالیٰ کا منشا ہے کہ خرچ کیا جائے تو ضرور دے گا یہ رقم ملے گی مجھے کوئی فکر نہیں مزید برآں مجھے کام کرنے کے لئے فوری طور پر تیس ڈاکٹروں کی ضرورت ہے اور اساتذہ اس کے علاوہ ہیں یہ بھی مجھے فکر نہیں کہ رضاکار واقف ملیں گے یا نہیں ملیں گے یہ تو اللہ تعالیٰ کا منشا ہے کہ یہاں کام کیا جائے جس چیز کی مجھے فکر ہے اور آپ کو بھی ہونی چاہئے وہ یہ کہ محض خدا کے حضور مالی قربانی پیش کر دینا کوئی چیز نہیں جب تک وہ مقبول نہ ہو اس واسطے آپ بھی دعا کریں اور میں بھی دعا کروں گا کہ یہ سعی مشکور ہو خداتعالیٰ اس حقیر سی قربانی کو قبول فرمائے۔ (الفضل 15 اپریل 1972ء)

پھر آپ نے یہ بھی بیان فرمایا کہ نائیجیریا' غانا' سیرالیون اور گیمبیا میں پانچ سات سال کے اندر اندر چار چار ہسپتال یا کلینک بنا دیں گے اور اتنے ہی ہائر سیکنڈری سکول کھول دیں گے۔

(الفضل 17 ستمبر 1975ء)

خداتعالیٰ کے مامور کی اس پیاری جماعت کے امام نے ایک لاکھ پونڈ کا مطالبہ کیا مگر دنیا بھر کے احمدیوں نے دو لاکھ سے زائد پونڈ کی رقم اپنے پیارے امام کے قدموں میں ڈال دی کیونکہ اس جماعت نے قربانی کے میدان میں ایک ہی سبق سیکھا ہے۔

''جان و مال وآبرو حاضر ہیں تری راہ میں''

جہاں تک ڈاکٹرز اور اساتذہ کے وقف کرنے اور افریقن لوگوں کی طبی اور تعلیمی میدان میں خدمت کرنے کا تعلق تھا انہوں نے بھی خداتعالیٰ کے فضل سے اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک خاص تعداد ڈاکٹرز اور اساتذہ کی میدان جہاد میں کودنے کے لئے تیار ہو گئی اور خداتعالیٰ نے نصرت جہاں سکیم کے پروگرام میں غیر معمولی کامیابی کے سامان پیدا فرما دیئے چنانچہ دو سال کے اندر اندر خداتعالیٰ کے فضل سے مغربی افریقہ کے ممالک - نائیجیریا' غانا' سیرالیون اور گیمبیا میں 14 ہسپتال اور 9 ہائر سیکنڈری سکولز قائم ہو گئے یہ کامیابی ایسی تھی کہ اپنوں اور بیگانوں سب نے اس پر حیرت کا اظہار کیا۔ مجھے ذاتی طور پر یاد ہے کہ جب سیرالیون میں گورنمنٹ لاج میں جہاں حضور اپنے دورہ کے دوران رہائش پذیر تھے وہاں آخری پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے اعلان فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کی مدد سے ایک سال کے اندر اندر چار ڈاکٹرز اور بعض اساتذہ سیرالیون کے لوگوں کی طبی اور تعلیمی خدمات کے لئے بھجوا دوں گا اس پر ایک اخباری نمائندہ نے بڑی حیرانگی کے عالم میں سوال کیا کہ آپ اتنے ماہر ڈاکٹرز اور کوالیفائیڈ اساتذہ لائیں گے کہاں سے - اس قسم کا اعلان تو کوئی حکومت بھی نہیں کرتی اس کے جواب میں حضور نے نہایت پرشوکت آواز میں فرمایا۔

مجھے تو کوئی فکر نہیں میرے پاس ایسے ڈاکٹرز اور اساتذہ موجود ہیں جن کو میں آواز دوں گا تو وہ سب کچھ چھوڑ کر میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے بھاگتے ہوئے آئیں گے اور کسی دنیاوی غرض کو سامنے نہیں لائیں گے اور ایک سال کے اندر سیرالیون میں وہ آپ کی خدمت شروع کر دیں گے۔

اللہ اللہ کیسا اعتماد تھا حضور کو خداتعالیٰ کی ذات پر اور اس پیاری جماعت پر چنانچہ ایسا ہی ہوا خداتعالیٰ کے پیارے بندہ کے منہ سے نکلی ہوئی بات پوری ہوئی اور سیرالیون میں ایک سال کے اندر اندر تین ہسپتال قائم ہو گئے اور اگلے سال چوتھے ہسپتال نے بھی کام شروع کر دیا۔

سیرالیون میں پہلے ڈاکٹر مکرم محمد اسلم جہانگیری 10 مئی 1971ء کو تشریف لائے اور آپ کے ذریعہ جورو (JORU) کے مقام پر 5 جون 1971ء کو پہلے کلینک کا افتتاح ہوا آپ نے بڑے اخلاص اور محنت کے ساتھ کام کیا اور وہاں سے واپسی پر مانسہرہ میں اپنا ذاتی کلینک چلا رہے ہیں دوسرے ڈاکٹر مکرم امتیاز احمد چوہدری 25 مئی 1971ء کو سیرالیون پہنچے اور آپ نے باجے بو (Boojibu) مقام پر کلینک کی ابتدا کی آپ سیرالیون میں گرانقدر خدمات سرانجام دینے کے بعد اب امریکہ میں مقیم ہیں۔

تیسرے نمبر پر مکرم ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب مورخہ 30 جون 1971ء کو سیرالیون تشریف لائے اور آپ کو سیرالیون کے شمالی صوبہ کے شہر روکوپر میں کلینک جاری کرنے کی توفیق ملی روکوپر وہ جگہ ہے جہاں سیرالیون میں الحاج نذیر احمد صاحب علی مرحوم کے ذریعہ 1937ء میں سب سے پہلی جماعت قائم ہوئی جب میں محترم ڈاکٹر صاحب کو روکوپر لے کر گیا وہاں کے احمدی غیر احمدی اور عیسائی لوگوں نے نہایت گرم جوشی کے ساتھ ان کا استقبال کیا اور خوشی کے گیت گائے کیونکہ یہ علاقہ اس وقت تک طبی سہولتوں سے محروم تھا ڈاکٹر صاحب کی رہائش کا انتظام تو ایک گورنمنٹ کے کوارٹر میں ہو گیا مگر کلینک کے لئے کوئی مناسب جگہ نہ مل سکی ایک کچے خستہ حال مکان میں کلینک کا آغاز کیا گیا جہاں نہ پانی تھا نہ بجلی مگر اس مرد مجاہد نے تمام حالات کا مردانہ وار مقابلہ کیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں نمایاں کامیابی اور شہرت حاصل کر لی اور خداتعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں بھی ایسی شفا عطا فرمائی کہ احمدیہ کلینک کو شہرت حاصل ہونے لگی چنانچہ الحاج مصطفیٰ جو سیرالیون کی سب سے بڑی اور بااثر تنظیم مسلم کانگریس کے صدر اور ملک کے نائب وزیراعظم بھی رہے تھے انہوں نے ایک دفعہ کہا کہ ''ان کی ایک لڑکی سخت بیمار ہو گئی اور سیرالیون کے سب ڈاکٹرز نے اسے لاعلاج قرار دے دیا اور کہا کہ اسے اب علاج کے لئے یورپ لے جائیں یہاں اس کا کوئی علاج نہیں لیکن وہ اس بچی کو احمدیہ کلینک روکوپر لے گئے وہاں اس وقت مکرم ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب تھے انہوں نے بچی کا علاج کیا اور خداتعالیٰ کے فضل سے وہی بچی جس کو سیرالیون کے سب ڈاکٹرز لاعلاج قرار دے چکے تھے ایک احمدی ڈاکٹر کے علاج سے تھوڑے ہی عرصہ میں صحت یاب ہو گئی۔

دراصل ڈاکٹر محمد حسن صاحب نہ صرف ڈاکٹر تھے بلکہ ایک روحانی طبیب بھی تھے آپ دعا گو۔ تقویٰ شعار اور فرشتہ سیرت انسان تھے اور روکوپر کے لوگ اس وجہ سے آپ کی بہت ہی عزت اور احترام کرتے۔

جتنا عرصہ آپ وہاں رہے آپ نے نہایت اخلاص محنت اور دلی لگن کے ساتھ کام کیا اور اطاعت نظام اور خدمت خلق کا ایک اعلیٰ نمونہ پیش کیا آپ نے ایک خستہ حال مکان میں کام شروع کیا مگر بعد میں اپنی محنت۔ جانفشانی اور لگن سے کام کرتے ہوئے روکوپر میں آپ نے ایک اعلیٰ درجہ کے ہسپتال کی عمارت تعمیر کرنے کی توفیق پائی اس کے ساتھ ڈاکٹر کی رہائش کے لئے ایک کوارٹر بھی تعمیر کر لیا یہ سب کچھ آپ کی انتھک اور گرانقدر خدمات کا صلہ تھا۔

پھر آپ وہاں سے فراغت کے بعد دسمبر 1975ء میں واپس تشریف لائے اور لاہور میں قیام کیا اور مختلف ہسپتالوں میں کام کرتے رہے اور مختلف عہدوں پر فائز رہ کر جماعتی خدمات بھی سرانجام دینے کی توفیق آپ کو ملی بالآخر 23 دسمبر 2001ء کو آپ نے لاہور میں وفات پائی آپ خداتعالیٰ کے فضل سے موصی تھے جنازہ ربوہ لایا گیا اور 24 دسمبر 2001ء کو بیت مبارک میں نماز ظہر کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت سرگودھا نے دعا کرائی۔

آپ نے اپنی یادگار اپنی بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ بڑا بیٹا اور بیٹی شادی شدہ ہیں چھوٹے کی شادی ہونے والی ہے۔

محترم ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ محترمہ سعیدہ حسن صاحبہ بھی ایک نہایت ہی نیک اور پارسا خاتون ہیں آپ نے اپنے میاں کے ساتھ روکوپر میں ابتدائی مشکل حالات میں نہایت ہی صبر و استقامت اور اخلاص کے ساتھ گزارہ کیا اور ڈاکٹر صاحب سے پورا پورا تعاون کیا آپ ایک مہمان نواز اور ہمدردی خلق رکھنے والی خاتون ہیں۔ روکوپر کی احمدی اور غیر احمدی مستورات آپ کے حسن خلق اور نرم مزاجی سے بہت متاثر تھیں وہاں آپ نے احمدی مستورات کی تعلیم و تربیت میں بھرپور حصہ لیا جب کبھی کوئی جماعتی میٹنگ ہوتی تو کھانا وغیرہ تیار کرنے میں پیش پیش ہوتیں خداتعالیٰ انہیں اس کا بہتر اجر عطا فرمائے ان کی آج کل ایک حادثے کی وجہ سے طبیعت خراب ہے خداتعالیٰ انہیں جلد کامل صحت عطا فرمائے اور ڈاکٹر صاحب کی وفات کا صدمہ صبر و تحمل سے برداشت کرنے کی توفیق دے۔

اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کو جنت میں بلند مقام عطا فرمائے اور انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے۔

ائرکنڈیشننگ

1900ء تک بہت کم لوگ ایسے تھے جو لب پر شکایت لائے بغیر موسم گرما کی سختیاں برداشت کر سکتے۔ کیونکہ صرف وہی لوگ ان سختیوں سے بچ سکتے تھے جو پہاڑ پر جانے کے اخراجات برداشت کر سکتے۔ لیکن آج ہم ائرکنڈیشننگ کی بدولت موسم گرما کا گرم ترین دن بھی ایک بند کمرے میں خوشگوار طور پر بسر کر سکتے ہیں۔ اگرچہ ائرکنڈیشننگ یا موسم گرما کو خوشگوار بنانے کا تصور ہمیں قدیم مصری اور قدیم رومی معاشروں میں بھی ملتا ہے۔ پندرہویں صدی میں مشہور زمانہ اطالوی مصور لیونارڈو ونچی نے بھی آبی طاقت سے چلنے والے ایک پنکھے کا تصور پیش کیا تھا لیکن ایسی پہلی مشین جو فضا میں نمی کی مقدار کم کر کے ہوا کو ٹھنڈا کر سکے 1902ء میں ایک امریکی سائنسدان ولس ایچ کیریر نے ایجاد کی تھی۔ یہ مشین اس نے اپنی پرنٹنگ کے لئے ایجاد کی تھی کیونکہ اسے رنگین طباعت کے لئے غیر مرطوب اور ٹھنڈی آب وہوا کی ضرورت تھی۔ اس کی یہ ایجاد 1920ء تک منظر عام پر آ سکی۔ 1920ء میں جب پہلی مرتبہ بہت سے سینما ہال اور تھیٹر ائرکنڈیشنڈ ہوئے تو لوگ اس ایجاد سے واقف ہو سکے۔ پھر 1930ء کی دہائی میں پہلی بار سنٹرل ائرکنڈیشننگ کا نظام متعارف کرایا گیا۔

چند بڑے سانحات اور حادثات

بمباری سے سب سے زیادہ ہلاکت

جاپان کے شہر ہیروشیما پر 6راگست 1945ء کو گرائے جانے والے ایٹم بم سے بیک وقت ایک لاکھ سے زائد افراد ہلاک ہوئے جبکہ ایٹمی تابکاری سے متاثر ہونے والے شدید زخمی 55ہزار افراد بھی اسی سال دار فانی سے کوچ کر گئے- دوسری جنگ عظیم کے دوران بدترین بمباری 10مارچ 1945ء کو جاپان کے شہر ٹوکیو پر ہوئی جس میں 83ہزار سے زائد افراد ہلاک اور تقریباً41ہزار زخمی ہوئے-

طیارے میں دہشت گردی کا سب سے بڑا واقعہ

23جون 1985ء کو آئر لینڈ کے جنوب مغرب میں بحراوقیانوس کے اوپر پرواز کرتے ہوئے ایئر انڈیا کے بوئنگ 747طیارے کو مشکوک سکھ انتہاپسندوں نے بم سے اڑ دیا جس میں سکھ انتہا پسندوں سمیت طیارے میں سوار تمام 329 مسافر ہلاک ہوگئے-

ٹرین کا سب سے بڑا حادثہ

6جون 1981ء کو بھارتی صوبہ بہار میں مسافروں سے بھری ہوئی ٹرین پل ٹوٹنے کی وجہ سے دریائے باگمتی میں جا گری- اس بدترین حادثے میں 800افراد ہلاک ہوئے' جبکہ 28راکتوبر 1995ء کو آذربائی جان کے دارالحکومت باکو میں انڈر گراؤنڈ ٹرین کا بدترین حادثہ رونما ہوا- آگ لگنے سے اس واقعہ میں 300 افراد ہلاک ہوئے-

بھگدڑ کا سب سے بڑا واقعہ

2جولائی 1989ء کو سعودی عرب میں حجاج کا قافلہ مکہ سے منیٰ جاتے ہوئے بدترین بھگدڑ کا شکار ہوا- بھگدڑ کے اس بدترین واقعہ میں 1426افراد ہلاک ہوئے-

بحری جہاز کی تباہی کا بدترین واقعہ

30جنوری 1945ء کو بحری جہاز کی تباہی کا بدترین واقعہ رونما ہوا' جب ایک روسی آبدوز نے 25ہزار چارسو چوراسی ٹن وزنی جرمن بحری جہاز ولیم گسٹالوف کو تارپیڈو مار کر تباہ کر دیا- اس حادثے میں 7700رافراد ہلاک ہوئے-

روڈ ایکسیڈنٹ کا سب سے بڑا واقعہ

روڈ کا سب سے بدترین حادثہ 3نومبر 1982ء کو افغانستان میں سالانگ سرنگ کے مقام پر پیش آیا' جب ایک پیٹرول ٹینکر سرنگ کے اندر دھماکے سے پھٹ گیا' جس میں گیارہ سو افراد ہلاک ہوئے-

بدترین خلائی حادثے

24راکتوبر 1960ء کو سابق سوویت یونین (موجودہ قازقستان) کے اسپیس سینٹر پر راکٹ آر-16 دھماکے سے پھٹ گیا- اس بدترین حادثے میں 91 افراد ہلاک ہوئے' جبکہ 28جنوری 1986ء کو امریکی اسپیس شٹل چیلنجر زمین سے پرواز کے بعد فضا میں پھٹ گیا- اس حادثے میں سات افراد ہلاک ہوئے-

خودکشی کے بڑے واقعات

دوسری جنگ عظیم کے دوران جولائی 1944ء میں جاپان کے جزائر سیپان پر امریکی بحری حملے اور بعد ازاں گھیراؤ میں ہتھیار نہ ڈالتے ہوئے سات ہزار جاپانیوں نے خودکشی کرلی-

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 34679 میں عالیہ انجم آفتاب بنت آفتاب احمد قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیاض کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-8-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- طلائی زیورات وزن ایک تولہ مالیتی -/6000روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ عالیہ انجم آفتاب بنت آفتاب احمد فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 30756 گواہ شد نمبر 2 بشریٰ آفتاب والدہ موصیہ

مسل نمبر 34680 میں مصباح العین باجوہ بنت محمد ابراہیم باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علمی عمر 15سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ مصباح العین باجوہ بنت محمد ابراہیم باجوہ جڑانوالہ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد جڑانوالہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر اعجاز اللہ ولد احسان اللہ جڑانوالہ

مسل نمبر 34681 میں امۃ النسیم باجوہ زوجہ محمد ابراہیم باجوہ قوم باجوہ پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- قومی بچت سکیم میں رقم -/300000روپے- 2- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000روپے- اس وقت مجھے مبلغ (1806+2808) روپے ماہوار بصورت (منافع از بینک + پنشن) مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ امۃ النسیم باجوہ زوجہ محمد ابراہیم باجوہ جڑانوالہ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید (مربی سلسلہ) ولد بشارت احمد جڑانوالہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر اعجاز اللہ ولد احسان اللہ جڑانوالہ

مسل نمبر 34682 میں مبشر احمد ولد عبدالحق مبشر قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-10-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/5500روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد مبشر احمد ولد عبدالحق مبشر نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 مسرت احمد ولد مبارک احمد مرحوم نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ولد مبارک احمد باجوہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر 34684 میں لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز طیب قوم کھوکھر پیشہ متعلم وقف جدید عمر 19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-10-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/1100روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز طیب دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد جاوید وصیت نمبر 17969 گواہ شد نمبر 2 ظفر عبدالسلام وصیت نمبر 31697

عطیہ خون - خدمت خلق کا بہترین ذریعہ ہے

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نتیجہ مقابلہ بین الاضلاع
مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان
2001-2002ء

اول	کراچی	دوم	لاہور
سوم	اسلام آباد	چہارم	حیدرآباد
پنجم	کوئٹہ	ششم	راجن پور
ہفتم	گوجرانوالہ	ہشتم	میرپور آزاد کشمیر
نہم	سیالکوٹ	دہم	میرپور

(معتمد خدام الاحمدیہ پاکستان)

نتیجہ مقابلہ بین العلاقہ
مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان
2001-2002ء

اول	لاہور	دوم	حیدرآباد
سوم	گوجرانوالہ	چہارم	کراچی
پنجم	سرگودھا	ششم	آزاد کشمیر
ہفتم	بہاولپور		

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

نکاح

مکرم عطاء الحمید صاحب متعلم شاہد جامعہ احمدیہ ابن مکرم ہمایوں اقبال اختر صاحب کا نکاح ہمراہ ھبۃ الحمید صاحبہ بنت مکرم عبدالحمید ناصر صاحب دارالیمن شرقی ربوہ بحق مہر پچیس ہزار روپے مورخہ 14 فروری 2003ء کو بیت المبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بعد نماز عصر پڑھا۔ مکرم عطاء الحمید صاحب مکرم قاضی محمد ابراہیم صاحب مرحوم آف مانک کا پوتا اور ھبۃ الحمید صاحبہ محترم عبدالحمید ناصر صاحب کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری خالد اقبال صاحب لاہور ابن چوہدری عبدالحمید صاحب مرحوم برادر اصغر پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبل لاریٹ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی بیٹی مہ نور خولہ اقبال نے 12 جنوری 2003ء کو بعمر چھ سال ناظرہ قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مہ نور محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت کی نواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بچی کو دینی و دنیاوی علوم سے مالا مال فرمائے۔ آمین

الفضل کے پرانے فائل درکار ہیں

ادارہ الفضل کو اپنے ریکارڈ کیلئے ابتدا 1913ء سے 1950ء تک فائلوں کی ضرورت ہے۔ جن احباب کے پاس اس عرصہ کے الفضل موجود ہوں براہ مہربانی ادارہ ہذا سے تعاون کر کے ممنون فرمائیں۔

(ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ)

درخواست دعا

مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم احسان الرحمن بسراء مرحوم واقف زندگی باب الابواب ربوہ لکھتی ہیں۔ میری بیٹی امۃ الرافع راشدہ صاحبہ اہلیہ مکرم شکیل احمد خان صاحب پشاور کا پچھلے ماہ پتہ کا آپریشن ہوا۔ آپریشن کے بعد بعض پیچیدگیوں کے آثار پیدا ہو رہے ہیں تکلیف بھی بہت ہے احباب سے ان پیچیدگیوں کے دور ہونے اور جلد صحت کاملہ و عاجلہ کے عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم کوثر محمود بلوچ صاحب جہلم کی اہلیہ محترمہ نصرت جہاں بیگم کے ہرنیئے کا آپریشن متوقع ہے۔ ڈاکٹرز نے ہیپاٹائٹس سی کی تشخیص بھی کی ہے۔ شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم کریم اللہ صاحب دارالصدر شمالی ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کا بھانجا توصیف احمد واقف نو ابن مکرم محمد یوسف صاحب دارالیمن شرقی (حال جرمنی) بعارضہ قلب بیمار ہے۔ ڈاکٹرز نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت سے مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مورخہ 11 فروری 2003ء کو مکرم محمد اختر فراز صاحب ربوہ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام رومان احمد اختر تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم عبدالمجید سندھی صاحب مرحوم آف دارالفضل شرقی ربوہ کا پوتا اور مکرم محمد اسحق صاحب آف سرگودھا کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان داخلہ

پاکستان میرین اکیڈمی کراچی نے جی پی III دسویں بیچ (دورانیہ 20 ہفتے) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 30 مارچ تک وصول کئے جائیں گے مزید معلومات کیلئے ڈان 9 مارچ 2003ء

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 1

چیئرمین ایسوسی ایشن نے انفارمیشن سیکیورٹی کے اصول پر لیکچر دیا۔ ان لیکچرز کے بعد دوپہر ساڑھے بارہ بجے ایسوسی ایشن کی مرکزی عاملہ کا انتخاب ہوا۔ ظہرانے کے بعد سہ پہر 3 بجے اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید تھے۔ ایسوسی ایشن کی سالانہ رپورٹ مکرم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب نے پیش کی جس میں انہوں نے سال بھر میں ہونے والے کاموں کا جائزہ پیش کیا۔ مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے ممبران میں اسناد اور انعامات تقسیم کئے اور قیمتی نصائح سے نوازا۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اس کنونشن کے موقع پر ایسوسی ایشن کی مرکزی ویب سائٹ کا بھی تعارف کرایا گیا جس کا ایڈریس یہ ہے۔

www.aacp.info

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 17 مارچ 2003ء

12.10 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	چلڈرنز کلاس 15 مارچ 2003ء
1-40 a.m	مجلس سوال و جواب
2-50 a.m	مشاعرہ
3-45 a.m	لجنہ ملاقات
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات، عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز پروگرام
6-15 a.m	مجلس سوال و جواب
7-20 a.m	کوئز پروگرام
8-05 a.m	اردو کلاس
9-15 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	فرانسیسی سروس
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	چائنیز سروس
1-10 p.m	تقریر
1-50 p.m	مجلس سوال و جواب
2-55 p.m	کوئز پروگرام
3-25 p.m	انڈونیشین سروس
4-25 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات، عالمی خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	فرانسیسی سروس
9-05 p.m	جرمن سروس
10-05 p.m	جرمن زبان میں مختلف پروگرام
11-15 p.m	لقاء مع العرب

منگل 18 مارچ 2003ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	چلڈرنز پروگرام
1-30 a.m	مجلس سوال و جواب
2-40 a.m	کوئز پروگرام
3-10 a.m	فرانسیسی سروس 10 مارچ 2003ء
4-25 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، انصار سلطان القلم، عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز پروگرام
6-30 a.m	تقریر
7-30 a.m	طب و صحت کی باتیں (ایگزیما)
8-15 a.m	تعارفی پروگرام
9-15 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	بنگلہ ملاقات 11 مارچ 2003ء
11-00 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سفر ہم نے کیا
1-00 p.m	لجنہ میگزین
1-45 p.m	درس القرآن
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	طب و صحت کی باتیں (ایگزیما)
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، انصار سلطان القلم، عالمی خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	لجنہ ملاقات 16 مارچ 2003ء
9-05 p.m	فرانسیسی سروس
9-35 p.m	فرانسیسی زبان میں خطبہ جمعہ
10-05 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

بدھ 19 مارچ 2003ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	طب و صحت کی باتیں (ایگزیما)
1-45 a.m	کوئز پروگرام
2-40 a.m	اردو تقریر
3-40 a.m	خطبہ جمعہ 24 جولائی 1987ء
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، تاریخ احمدیت، عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز پروگرام
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	ہماری کائنات
8-15 a.m	اردو کلاس

9-25 a.m سالانہ نمائش
9-50 a.m خطبہ جمعہ 24 جولائی 1987ء
11-05 a.m تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-35 p.m سواحیلی سروس
1-30 p.m ہماری کائنات
2-00 p.m مجلس سوال و جواب
3-00 p.m روشنی کا سفر
3-20 p.m انڈونیشین سروس
4-20 p.m سالانہ صنعتی نمائش
5-05 p.m تلاوت قرآن کریم، تاریخ احمدیت، عالمی خبریں
5-55 p.m اردو کلاس
7-00 p.m بنگلہ سروس
8-00 p.m خطبہ جمعہ 24 جولائی 1987ء
9-00 p.m فرانسیسی ملاقات 17 مارچ 2003ء
10-10 p.m جرمن سروس
11-15 p.m لقاء مع العرب

جمعرات 20 مارچ 2003ء

12-15 a.m عربی سروس
1-25 a.m خطبہ جمعہ 24 جولائی 1987ء
2-35 a.m چلڈرنز پروگرام
2-55 a.m ہماری کائنات
3-20 a.m مجلس سوال و جواب
4-30 p.m گھوڑا گلی کی سیر اور تعارف
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات، عالمی خبریں
6-00 a.m مجلس سوال و جواب
7-05 a.m سیرت و سوانح حضرت مسیح موعود
8-00 a.m چلڈرنز پروگرام
8-25 a.m ایم ٹی اے کے کینیڈا پروگرام
9-25 a.m کمپیوٹر سب کے لئے
10-00 a.m ترجمۃ القرآن
11-05 a.m تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-35 p.m سندھی سروس
1-15 p.m سندھی درس حدیث
1-45 p.m مجلس سوال و جواب
2-50 p.m اردو تقریر بر سیرت حضرت مسیح موعود
3-15 p.m انڈونیشین سروس
4-15 p.m سیرت و سوانح حضرت مسیح موعود
5-05 p.m تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات، عالمی خبریں
5-55 p.m جرمن ملاقات
6-55 p.m بنگلہ سوال و جواب
8-00 p.m ترجمۃ القرآن
9-00 p.m فرانسیسی سروس
10-00 p.m جرمن سروس
11-10 p.m لقاء مع العرب

ہیپاٹائٹس کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
جس کے لگاتار استعمال کیساتھ اللہ کے فضل سے شفاء ہو جاتی ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: 04524-212434, Fax: 213966

احمد کیٹرنگ اینڈ ٹینٹ سروس
ٹینٹ اینڈ فوڈ سپلائیرز
شادی بیاہ پارٹی اور ہر قسم کے فنکشنز کیلئے ہمارے پاس تشریف لائیں۔
فون: 5832655 موبائل: 0303-7558315
172-173 بینک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون۔ 214750
★ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515
SHARIF JEWELLERS

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29